سوال

کیا حدیث (الحمدللہ الذی اطعمنی ورزقنی) صحیح ہے

جواب

الحمدللہ

حدیث کے الفاظ:

عن ابی سعید رضی اللہ تعالی عنہ قال: کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا اکل او شرب قال: الحمد للہ الذی اطعمنا وسقانا وجعلنا مسلمین۔

ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانا کھاتے یا پانی پیتے تو یہ کہتے تھے:

(اس اللہ تعالی کی تعریف ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور رزق دیا اور مسلمان بنایا)۔ سنن ابوداود حدیث نمبر (3850) ترمذی حدیث نمبر (3457)۔

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے شیخ الاسلام کی کتاب الکلم الطیب میں اس کی تخریج کرتے ہوئے کہا ہے کہ:

یہ حدیث ضعیف الاسناد ہے اس لیے کہ اس میں راویوں کا اضطراب ہے جیسا کہ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی نے تھذیب اور اس سے قبل حافظ مزی رحمہ اللہ تعالی نے تحفۃ الاشراف (3/353-354) میں اور ان سے بھی قبل امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے التاریخ الکبیر (1/353-354) میں اور امام نسائ رحمہ اللہ تعالی نے الیوم واللیلۃ (288-290) میں بیان کیا ہے اور امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی نے اس مسئلہ میں تساھل ہونے کی باوجود اسے حسن نہیں کہا۔ اھ دیکھیں الکلم الطیب تخریج علامہ البانی (189)۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے مشابہ اور احادیث وارد اور ثابت و صحیح ہیں جن میں سے بعض کا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے:

ابوامامہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے اور ایک دفع کہا کہ جب دستر خوان اٹھا لیا جاتا تو نبی صلی علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے:

الحمد للہ الذی کفانا، وارونا غیر مکفی ولا مکفور۔

(تمام تعریفات اللہ کی ہیں جو ہمیں کافی ہوا اور جس نے ہمیں پیٹ بھر کر کھانا دیا کافی نہ سجھا گیا اور نہ ہی ناشکری کی گئ)

اور ایک دفع یہ کہا:

الذی ربنا غیر مکفی ولا مودع ولا مستغنی ربنا۔

(تمام تعریفیں ہمارے رب اور اللہ کے لیے ہیں، جسے نہ کافی سمجھا گیا ہے اور نہ چھوڑا گیا ہے اور نہ اس سے بے پرواہی کی گئ ہے اے ہمارے رب)۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (5459)۔

ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھاتے یا پیتے تو یہ کہا کرتے تھے:

الحمدللہ الذي اطعم وسقی وسوغہ وجعل لہ مخرجا۔

(تمام تعریفیں اس اللہ تعالی کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور اسے آسانی سے ھضم ہونے والا اور اسے باہر نکلنے کا راستہ بنایا)۔

دیکھیں ابوداود حدیث نمبر (3851) اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے سلسلہ احادیث الصحیحہ حدیث نمبر (2061) میں صحیح کہا ہے۔

واللہ تعالی اعلم.